الحمد للہ المنان کہ درین زمان رسالۂ نفیسہ و عجالۂ شریفہ مسمی

بہ تتمۂ

دفتر تاریخ

حصۂ چہارم

از تصنیف لطیف جناب جلالت مآب معلی القاب متکی اریکۂ حشمت و اقبال متوسد وسادۂ
جاہ و جلال انسان عین الفضل و الفخار بہجۂ محافل اہل العز و الوقار بدر الدجی طود النہی البارع
الاورع والاوحد الاروع افصح الفصحا ابلغ البلغا امیر مشہور مصداق خیر الامور ہزبر بیشۂ بسالت
و تہور نواب سید محمد جعفر خان صاحب بہادر دام بالمجد و الشرف و التقی خلف
اوسط مغفور و مبرور جنت آرامگاہ جناب نواب سید محمد علیخان صاحب
المعروف بنواب دولہا صاحب رئیس اعظم شمس آباد سقی اللہ رمسہ الشریف بشآبیب الرحمۃ
والرضوان فی کل زمان و آن

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

در مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ

بعد نظر ثانی حضرت مصنف ممدوح حلیۂ طبع در بر کشید بماہ مئی سنہ ۱۹۱۰ع

تتمهٔ چهارم دفتر تاریخ

بسم الله الرحمن الرحیم

تاریخهائے ولادت و عقد

بست و نهم ماه مبارک رمضان سنه ۱۳۲۴ھ مطابق هیجدهم نومبر سنه ۱۹۰۶ع بوقت نصف شب یعنی شب عید الفطر فرزند رشید ماه شکوهی جناب نواب مستطاب حامد علیخان صاحب بهادر والی ریاست مصطفی آباد عرف رامپور متولد شد۔

قطعه

بر خسرو ذیشان ما تا دوره مهرسا	این نیّر اصغر بود مسعود بر ماه و سال
کل مصطفی آباد از نور جبینش پر ضیاست	در نصف شب پیدا هلال عید شاه با جمال
	۲۰۴ - ۲۳۰ - ۳۰۲ - ۲۳ - ۶۶ - ۸۴ - ۳۰۶ - ۱۸۵ - ۴۴ سنه ۱۳۲۴ھ

دیگر

شد تجلی بخش عالم ماه رخ اختر جبین	نور چشم سلطنت با حشمت و اقبال باد

خیر خواہِ دولتش در عیسوی تاریخ گفت
زیب ایوان نیر اصغر صد و سی سال باد
۱۹ - ۶۸ - ۲۶۰ - ۱۲۹۱ - ۹۴ - ۶۶ - ۹۱ - ۷
سنہ ۱۹۰۶ء

ایضاً

ای آفتاب مصطفیٰ آبادی حنا سرید
بار دوم این ذرہ بیتا بدزہ بنجا رجدید
۱۱ - ۴۸۴ - ۲۲۹ - ۸ - ۱۱ - ۱۰۱ - ۴۷۰
ف ۱۳۱۴
۲۰۳ - ۵۰ - ۶۱ - ۹۰۵ - ۴۵۶ - ۷ - ۲۵۹ - ۲۱
سمبت ۱۹۶۳

در اوّل شوال یکشنبہ نومبر ہژدہم
عید دوم بود از طلوع نیر اصغر بعید
۲۰۴ - ۳۷ - ۳۳۷ - ۳۸۶ - ۲۹۸ - ۶۱
سنہ ۱۳۲۳ھ
۸۴ - ۵۰ - ۱۲ - ۸ - ۱۱۵ - ۲۶۰ - ۱۲۹۱ - ۸۶
سنہ ۱۹۰۶ء

قطعات تاریخی شادی پسر و دختر جناب نواب سید علی نقی خان صاحب بہادر رئیس لکھنؤ نام والدہ صاحبہ پسر فرخندہ سیر زہرا بیگم صاحبہ است و معروف پسر نواب عالم است

قطعہ

شکر حق فارغ شدند از شادی دخت و پسر
ناخن فکر مؤرخ عقدۂ مشکل کشاد
مشفق و مخدوم جعفر خادم مولا علیؑ
عقد دلدار زہرا شد مبارک یا علیؑ
۱۷۴ - ۱۰ - ۲۳۹ - ۲۱۳ - ۳۴ - ۲۶۳ - ۱۲۱
سنہ ۱۳۲۲ھ

قطعہ

در مہِ ذیقعدہ گردیدہ قران نیرین
مصرعِ تاریخ نورِ دیدۂ نواب است
رشتۂ الفت ز زہرہ کبریا محکم بشد
کدخدا نواب عالم با مہ عالم بشد
۹۲۹ - ۵۹ - ۱۴۱ - ۴۸ - ۱۴۳ - ۳۰۱
سنہ ۱۳۲۲ھ

قطعہ

آن مہر فلک جاہ فرید دل درگاہ فرخ بنیاد

۵۲- ۲۴۵- ۱۳۰- ۹- ۳۵۰- ۲۳۰- ۸۱۰- ۶۶

سمبت ۱۹۶۳

کردند نکاح ابن باحشمت وجاہ از لطف و وداد

۲۷۸- ۷۹- ۵۳- ۷۵۱- ۱۵- ۸- ۱۱۹- ۲۱-

سنہ ۱۳۲۴ ھ

حاجی دربار گاہ دارای جہان کن عرض بدل

۲۲- ۲۰۴- ۲۲۹- ۲۱۶- ۵۹- ۷۰- ۱۷۰- ۳۶-

سنہ ۱۹۰۶ ع

بلقیس عروس با سلیمن نوشاہ یا رب آباد

۲۰۲- ۳۳۶- ۱۹۳- ۳۶۲- ۲۱۳- ۸-

۱۳۲۴ ف

قطعہ

سہ ذیقعدہ مین زہرا بیگم
گھر بھر آئی ہو شکر خدا

فضل خالق سے ملی دلکی مراد
آج سے ہے خانۂ حسنالی آباد

۴- ۱۵- ۴۵۶- ۶۴۱- ۸

سنہ ۱۳۲۴ ھ

قطعہ

کن عرض بدل کہ ہر دو تارا اکنون
نواب علی نژاد در ذی قعدہ

۵۹ ۱۱ ۶۲ ۲۰۴ ۷۱۰ ۱۷۹

سنہ ۱۳۲۴ ھ

خلاق جہان صاحب ولاد کنند
عقد دو رشک مہ مبارک شود

۱۷۴ ۱۰ ۵۲۰ ۴۵ ۲۶۳ ۳۱۲

سنہ ۱۳۲۴ ھ

قطعہ

بصد اقبال و عزت با جلال و ہمت و شوکت
الٰہی ہر دو تا دور کواکب شادمان بادا

۹۶- ۱۳۴- ۶- ۴۷۷- ۳- ۶۴۴- ۶- ۴۴۵- ۶- ۷۲۹

سمبت ۱۹۶۳

سہ
دو علاقہ الف
ممدودہ گرفتم
۲

زنواب فلک توقیر تاریخش بگو جعفر
مبارک عقد این دو ماہ تابان مہربان بادا
۲۶۳ - ۱۷۴ - ۶۱ - ۱۰ - ۴۶ - ۴۵۴ - ۲۹۸ - ۸
۱۳۲۴ھ

قطعہ

منم بعالم تشویش رفتم اے جعفر
بصد ادب پئے تاریخ عقد پرسیدم
حضور مادر سبطین مریم کبرےٰ
بگفت حضرت زہرا نکاح دختر ما
۷۹ - ۱۲۰۴ - ۴۱
سنہ ۱۳۲۴ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی شادی برخوردار نوبن چند پسر دوم بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر رئیس فرخ آباد
پنجشنبہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء مطابق سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

خدا کی مہر ہوئی چاند سی دلھن پائی
بسر ہو لطف و محبت سے عمر اے فرزند
ہزار شکر تمھاری بھی ہو گئی شادی
نوبن چند مبارک یہ خانہ آبادی
۱۱۶ ۲۵۷ ۲۶۳ ۱۵-۶۵۶ -۱۸
سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

محفل عقد میں مجمع ہے پریزادوں کا
بابو صاحب سے ہر اک شوخ ہے یوں گرم سخن
گرمی حسن سے جنکی ہیں فرشتے بیچین
مہرو ور سے مبارک یہ قران السعدین
۲۲۵ - ۲۱۱ - ۱۵ - ۲۶۳ - ۱۵ - ۳۵۱ - ۲۲۵
سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

للہ الحمد نوین چندر کنون شد نوشاہ — تاج و انگشتری و تخت مبارک باشد
گفتم این مصرع تاریخ زبابو صاحب — محفل عقد جوان بخت مبارک باشد
۱۵۸ ۱۶۲ ۶۰ ۱۰۰۲ ۲۶۳-۳۰۶
سمبت ۱۹۶۴

ایضاً

منور است ز سعدین خانۂ دولت — ضیای چشم نوین چندر کدخدا گردید
ز لطف و مہر تو یا رب بہر گستر من — قران مشتری و ماہتاب باد سعید
۳۵۱ ۹۵ ۶ ۴۴۶ ۱۴۴-۷
سنہ ۱۹۰۷ء

ایضاً

پچھلا پہر مئی کی نوین جمعرات کو — دو چاند ایک جا ہیں مبارک شب جلوس
تاریخ و نام مصرعِ روشن میں دیکھ لو — نوشہ نوین چندر ہے مشتری عروس
۳۶۱ ۱۱۶ ۲۵۷ ۱۵ ۵۲۲ ۳۳۶
سنہ ۱۹۰۷ء

بفضلہ تعالیٰ شب بست و ہفتم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ
عقد میر نذر الدین عرف محمد سلطان سلمہ اللہ تعالےٰ با
صغرا بی بی دختر برادر موسیٰ رضا صاحب گردید
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

زمہر خالق یکتا بماہ وش سلطان — عروس زہرہ جبین سیم تن مبارک باد

بگفت جعفر روشن بیان پی تاریخ — کہ عقد دلبر ہمشیرمین مبارک باد

۷-۱۶۳-۹۰-۵۵۵-۲۳۶-۱۷۴-۲۵

سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخ عقد نواب اسمٰعیل خانصاحب خلف جناب مستطاب نواب اسحاق خانصاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع فرخ آباد

قطعہ

مصطفی قصر کی زینت کا نظارہ کیجے — آج ایوان فلک کا ہی یہ ایوان جواب

رونق افروز ہے دولہا مہ کامل کیطرح — گرد ہین مثل کواکب کے عزیز و احباب

سامنے عارض پرنور کے چہرہ فق ہی — رخ مہتاب پہ کیا چھوٹ رہی ہی مہتاب

سورۂ نور کی تفسیر جبین روشن — شرح والشمس ہی رخسار منور کی کتاب

سر نوشاہ پہ ہین ظل خدا کے مانند — سایہ گستر فلک جلال بہادر نواب

روبرو رقص کنان ہی صنم زہرہ لقا — بج رہے ہین در دولت پہ دف چنگ رباب

مخلص خاص مورخ بھی ہی یون گرم سخن — عقد فرزند جوان بخت مبارک ہو جناب

۵۶ ۱۱ ۲۶۳ ۱۰۲ ۹۰ ۳۴۱ ۱۷۴

سنہ ۱۹۰۶ء

قطعہ

عقد فرزند نواب ہمایون اقبال — سعد و مسعود ہو د سال و مہ و شام و پگاہ

حاجیا مصرع تاریخ دعائیہ بگو — شاد و آباد ہو و مسند عروس و نوشاہ

۳۶۲ ۹ ۳۴ ۳۲ ۱۳ ۳۰۵

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

ہوا وصل سنین ہجری و فصلی سے گھر روشن
نہ ہو سرگرم مدحت جعفر روشن بیان کیونکر

فلک نے ان دونوں و تو شمسوں کو ملایا ہے
دلہن خورشید طالع مطلع خورشید دولہا ہے
۹۵ ۱۱۲۰ ۱۱۰ ۱۴۹ ۱۱۲۰ ۴۶ ۱۵
سنہ ۱۳۲۵ھ ۱۳۱۵ ف

قطعہ

شکر خالق کا میرے مشفق کی بر آئی مراد
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے

جشن شادی پسر نواب کو مسعود ہو
عقد اسمٰعیل اسے اسحٰق خان محمود ہو
۱۶۴ ۲۱۱ ۱۱ ۱۶۹ ۶۵۱ ۹۸ ۱۱
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

صد و سی سال بنواب فلاطون حکمت
چشم دارم بدل شاد زپیرد تاریخ

عقد فرزند خردمند مبارک باشد
جلسۂ شادی فرزند مبارک باشد
۹۸ ۳۱۵ ۳۳۱ ۲۶۳ ۳۰۷
۱۳۲۴
تعمیہ ۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

با صحت و اقبال با جاہ و جلال و اقتدار
از بہر اولاد محمد مصطفےٰ فخر رسل

یارب صد و سی سال باشد جہان نواب ما
مسعود بادا عقد اسماعیل خان نواب ما
۱۸۰ ۸ ۱۶۴ ۳۱۲ ۶۵۱ ۵۹ ۴۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

نواب با اقبال ایمان صاحب عز و شرف
چوبیسویں ذیقعدہ کو حضرت خدا کے فضل سے

بچوں کے سہرے دیکھنا اسحٰق خان محمود ہو
نواب اسماعیل خان کا عقد بھی مسعود ہو
۵۹ - ۳۱۲ - ۶۵۱ - ۲۱ - ۱۶۴ - ۱۳۰ - ۱۱۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

نوشاہ و عروس سرو قد نور العین با لطف و وفا
انجی لو عرش و فرش و افلاک و نجوم بر شفقت ہمین

محفوظ بمانند زکل شین لب مین تا روز معاد
در منزل مصطفےٰ قران السعدین مسعید باد
٢٠٣ ١٢٢ ٢٢٩ ٣٥١ ٢٢٥ ١٨٠ ٩
سنہ ١٣٢٥ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعہ تاریخ شادی فرزند ارجمند بابو پرشوتم نراین صاحب رئیس فرخ آباد

قطعہ

قران انکا رہے مہربان کو ہو سعید
خدا کے فضل سے دو چاند ایک گھر میں ہیں

ہزار شکر کہ بر آئی آرزو دل کی
ششیش چند تو دولہ دولہن ہیں چند مکھی
٢٠-٢٥٧-٤-٦-٤-٢٥-٩-٢٥-١٩-٢٥٧-٢٥
سمت ١٩٦٤

بفضلہ تعالیٰ شنبہ چہارم جنوری سنہ ١٩٠٨ء مطابق ٢٩ ذی القعدہ سنہ ١٣٢٥ھ وقت طلوع آفتاب یعنی بنواخت شش ساعت چہل منٹ فرزند نرینہ بخانہ سید محمد علی عرف سلطان صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ متولد گردید

قطعہ

مانگتا ہے روز و شب اللہ سے جعفر دعا
تہنیت خوان ہے جہان طالع ہے یمن بیر نصیب

تا صد و سی سال دنیا میں رہے اصغر حسین
نور دیدہ ہو مبارک نور عین نور عین
٢٧٩-١١-٢٦٣ ٣٨٦
سنہ ١٣٢٥

قطعہ

شکر حق انکھ کے تارے سے ہوا گھر روشن — صبح دم چاند سا پوتا ہوا مبارک تمکو
آج تم لاڈلے صاحب سے کہو اے جعفر — ہے حسین لاڈلا پوتا ہوا مبارک تمکو

۱۱۰ ۶۶ ۴۰۹ ۱۱ ۲۶۳ ۴۶۶

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

عطا نمود سمیع و بصیر نور نگاہ — بجدّ و عم پدر و مادرش مبارک باد
بگفت مصرع تاریخ جعفر از سلطان — ولادت پسر ماہوش مبارک باد

۴۴۱ ۲۶۲ ۳۵۲ ۲۶۳ ۷

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

صبح دم انتیسویں ۲۹ ذی قعدہ کو ہفتہ کے دن — تجھکو سنوائی ولادت کی خبر بعد نماز
خالق مہر و نجوم و ماہ علام الغیوب — کس کو ہیں معلوم اے خالق تری قدرت کے راز
تیرے لفظ کن کا ہر دم ہے زمانہ بھی مطیع — حکم کی تعمیل کرتا ہے کہے جب تو بساز
کون ہے تیرے سوا ایسا حلیم و بردبار — جو اٹھائے ایسی قوت پر گنہگاروں کے ناز
تیرے لطف و رحمت کا شکر ہو کیونکر ادا — ذو المنن وہاب منعم مالک بندہ نواز
دولت و اقبال آل اولاد کی تو نے عطا — تو ہی نے اپنی عنایت سے کیا ہے سرفراز
جعفر عاصی کو پرپوتا بھی فرمایا عطا — تا صد و سی سال یارب عمر ہو سبکی دراز
نور دیدہ لخت دل اصغر حسین اکبر حسین — خوش ہیں دنیا و دین میں با ہزاراں امتیاز
نور چشمان سے علی و مصطفیٰ کا واسطہ — مہر و مہ کو نجم روشن ہو مبارک بے نیاز

۲۴۵ ۵۱ ۳۲۶ ۹ ۵۵۶ ۱۱ ۲۶۳ ۱۲ ۶۸

سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضله تعالی تاریخ ولادت نبیرهٔ برادر سلطان مرزا صاحب رئیس شاهجهان آباد

قطعه

بانامی برادر نام تاریخی جستم گوش کن	اول تو بر خوانی محمد بعد از آن ثروت حسین
	۹۲ سنه ۱۳۲۶هـ ۱۲۳۴
در یوم سه‌شنبه هفتده ماه ربیع اولین	آن علی سلطان مبارک نور عین نور عین
	۱۳۱ ۱۱۰ ۱۵۰ ۲۶۱ ۳۸۶ ۳۸۶
	سنه ۱۳۲۶هـ

بفضله تعالی تاریخ ولادت نبیرهٔ جناب بابو اینکا شندن صاحب تحصیلدار قائم گنج

قطعه

این طفل مه جبین سحر و شام سال و ماه	با عمر و احتشام سعید و رشید باد
از مهربان خود پی تاریخ عیسوی	جعفر بگفت اختر روشن سعید باد
	۱۵۱ ۱۷۵۷
	سنه ۱۹۰۸ع

ایضاً

بمهربان خوش اقبال من مبارک باد	طلوع نیر تابان بساعت بهتر
ببین ز دیدهٔ دل قدرت خدای بصیر	فزون بگفت ازین آفتاب نیر بصر
	۱۴۳ ۷۲۲ ۶۵ ۳۹۴ ۵۴۱
	سنه ۱۹۶۵

بفضلہ تعالیٰ شب دہم ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۲
مئی ۱۹۰۸ء عقد حید رجان سلمہ اللہ تعالیٰ خلف برادر
سید اصغر جان عرف نبن صاحب منعقد گردید

قطعہ

درین سال ہمایون بارک اللہ	دلت شد ای برادر شاد و خورسند
ز جعفر گوش کن مصرع تاریخ	مبارک صغر من عقد دلبند

۲۶۳ ۱۲۹۱ ۹۰ ۱۷۴ ۹۰
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

ز بنت محمد لقب سروری	بشد منعقد حید ر نامور
جد امجد از والد نبش بگفت	مبارک شود عقد نور البصر

۲۶۴ ۳۱۰ ۱۷۴ ۵۷۹
سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ شب شنبہ سیزدہم رجب ۱۳۲۶ھ مطابق
یازدہم اگست ۱۹۰۸ء عقد سید محمد حسن عرف سید نواب
کہ نام تاریخی (آغا صادق علی) ست با دختر نواب
شوکت علی خان بہادر منعقد گردید الحمد للہ کما ھو اہلہ

قطعہ

الٰہی حق زہرا و علی مالک کے نین از بہر محمد	برسید بالائے خوشتر و خوش اقبال مسعود و مبارک
جعفر شب سیزدہ ماہ رجب کی از فیض نامی	عقد پسر لائے لبریا صاحب اقبال محمود و مبارک
	۲۶۳-۶-۹۱-۱۳۴-۱۰۱-۴۱-۳۳۶-۱۱۲-۴۲-۱۴
	سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

صرف گردید با نعام و طعام و اجرت	از گرہ چند ہزار ای پسرم نقد شدہ
بشنوی مصرع تاریخ ز جعفر سید	در شب سیزدہ ماہ رجب عقد شدہ
	۶۰۹-۱۶۴-۲۰۵ ۴۶-۸۶-۳۰۲-۲۰۴
	سنہ ۱۹۰۸ع

قطعہ

شکر لحمد کہ یکجا ہوئے نوشاہ و عروس	لخت دل لخت جگر نور بصر نور عین
دی مسیحا نے فلک سے یہ ندا سن جعفر	عشرت انگیز مبارک ہو قران السعدین
	۲۲۵-۳۵۱-۱۱-۲۶۳-۸۸-۹۶۰
	سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

دعا دیتا ہے لدادہ کہ تم گلزار عالم میں	خدا کے فضل سے پھولو پھلو با حشمت و اجلال
رجب کی تیرھویں کو بنگئے نوشاہ سید	مبارک عقد دائم نور چشم صاحب اقبال
	۱۳۲-۱۰۱-۵۹۹-۵۵-۱۶۴-۲۶۳
	سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ جمعہ پنجم صفر سنہ ۱۳۲۷ھ مطابق بست و ششم فروری سنہ ۱۹۰۹ع و مطابق سنہ ۱۳۱۶ فصلی بوقت چار نیم ساعت

ف ـــ واقف تخلص صاحب اقبال جعفر حسین عرف ننھا دولہا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ۱۲

بعد نصف النہار فرزند رشید بخانہ اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ متولد گردید

قطعہ

خلق پیغمبر عطا کن جرأت حیدر بدہ — ہمت شبیر بخشی طاعت شبیر بدہ
باصد و سی سال یارب طفل نو مولود را — سطوت جعفر دہی اقبال اسکندر بدہ

۴۷۵　۲۵۴　۱۹　۱۳۴　۳۳۵　۱۱

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

شکر خدا ابرو ہلال آنکھوں کا تارا آگیا — خورشید وش اختر جبیں ماہ منور سعد ہو
ہے تا ثریا دھوم مصرع تاریخ کی — طفل فرخ فر اقبال سکندر سعد ہو

۱۵-۱۱۹-۸۸۰-۲۸۰-۳۴-۱۴۱-۲۲۴-۱۲۳-۱۱

سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

اللہ نے اقبال کو بھی دوسرا لڑکا دیا — شکر خدا موتی کی جوڑی مل گئی خوش آب آج
کاشانۂ سادات میں غل ہے مبارکباد کا — پیدا ہوا اور نجف کا گوہر شب تاب آج

۱۷-۱۲-۳۳۷-۲۱-۲۳۱-۷۰۵-۳

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

باز ابن ہمایون ولد فرخ فال محمود بود — از لطف خدا سرور و دانش ہر سال افزود بود

۱۰-۵۳-۱۱۲-۴۰-۸۸۰-۱۱۱-۹۸-۱۲ — ۸-۱۱۹-۷۰۵-۴۶۶-۳۶۱-۲۹۶-۹۸-۱۲

ف ۱۳۱۶ — سمت ۱۹۶۵

ماہ دوم و بست و ششم پنج صفر و آدینہ — نور بصر طفل سکندر اقبال مسعود بود

۴۶-۵۰-۴۶۸-۶۴۶-۵۵-۳۶-۴۰۲ — ۵۴۸-۱۱۹-۳۳۴-۱۳۴-۱۸۰-۱۲

سنہ ۱۹۰۹ء — سنہ ۱۳۲۷ھ

[illegible]

قطعہ

نواسہ ماہوش یوسف لقا تو نے دیا مجھکو

۱۲۲ – ۳۵۲ – ۱۵۳ – ۱۳۱ – ۴۶۶ – ۱۵ – ۶۴

ف ۱۳۱۶

سعیا اسکا تو لدہ دائم اب جعفر کو ہو یارب

۱۴۴ – ۸۲ – ۴۴۰ – ۵۵ – ۳ – ۳۵۳ – ۲۶ – ۱۱ – ۲۱۳

سنہ ۱۳۲۶ھ

شفاعت کو دیا مطلوب پوتا کیا عنایت ہے

۸۵۱ – ۲۶ – ۱۵ – ۸۷ – ۴۰۹ – ۲۱ – ۵۳۱ – ۱۵

سنہ ۱۹۶۵

ہمایون طفل فرخ روز اسکندر کو ہو یارب

۱۱۲ – ۱۱۹ – ۸۸۰ – ۲۱۳ – ۳۲۵ – ۲۶ – ۱۱ – ۲۱۳

سنہ ۱۹۰۹ع

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی ولادت پسر دومی بجنابہ نواب سلطان حسین خان سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

نور دیدہ کو ملا یہ دوسرا گل پیرہن
روز روشن اے مہر افلاک وزارت آپکو

اختر طالع رہے تابندہ اس نادان کا
یوسف ثانی مبارک مہ لقا سلطان کا

۱۵۶ ۵۹۱ ۲۶۳ ۱۷۶ ۱۵۰ ۲۱

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

ای حسن آگاہ اولاد رسولؐ
صالح الاعمال وشیدائے حسینؑ

دائما باشد ضیا بخش جہان — ماہ طلعت نور عین نور عین

۴۶ ۵۰۹ ۳۸۶ ۳۸۶

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

الٰہی تا جہان باشد نگہدار آل عمران را

مع الاولاد سلطان و سلیمان نیسنر خاقان را

بعیش و دولت و اقبال و شوکت دائما بادا

ہمایون و سعید این سیمبر فرزند سلطان را

۱۱۲ — ۹ — ۱۴۴ — ۶۱ — ۳۱۲ — ۳۳۱ — ۱۵۰ — ۲۰۱

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

باثروت سلطانی باسطوت قاآنی — باشان جہانبانی در حفظ تو جان باشد

۱۱۰۹ ۱۶۰ ۴۷۸ ۱۶۲

سنہ ۱۹۰۹ء

اے قاضی حاجات تم جلال قہا تم — این طفل جوان طالع تا دور جہان باشد

۶۱ ۱۱۹ ۶۰ ۱۱۰ ۶۱۱ ۵۹ ۳۰۷

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعات تاریخی مشعر انتقال

تاریخ وفات ابوالحسین صاحب

قطعہ

دانا و نیک ساکن مارہرہ شریف	صاحب سریر آل شہنشاہ مشرقین
۵۶ ۶ ۸۰ ۱۳۱ ۴۵۱ ۵۹۰	۱۰۱ ۴۷۰ ۳۱ ۶۶۱ ۷۰۰
۱۳۱۴ھ	سمبت ۱۹۶۳
با روز شنبہ یازدہ شہر رجب بود	آن شاہ دستگیر رفتہ ابوالحسین
۳-۲۱۳ ۳۵۶ ۲۷ ۵۰۵ ۲۰۵ ۱۴	۵۱ ۳۰۶ ۶۹۴ ۶۸۷ ۱۶۸
سنہ ۱۳۲۴ھ	سنہ ۱۹۰۶ع

تاریخ وفات وقار علی بیگ صاحب

قطعہ

اینجا ز بحث و حجت ناحق چہ فائدہ	در باب عز و شان وصی نبی من
اینجا بروز چشم حقیقت نگاہ کن	حق جو ببین تجلی وقار علی من
	۱۰۸ ۹ ۶۴ ۶۳۶ ۳۰۷ ۱۱۰ ۹۰
	۱۳۲۴ھ

تاریخ انتقال عبدالرحمن خانصاحب ساکن علی گنج ضلع ایٹہ

قطعہ

یکشنبہ بود چہارم ذی القعدہ	در زیر لحد کنون گرفتہ جا ہے

گفتم تاریخ در سنین ہجری
عبد الرحمن خان بمردہ ہاے
۷۶ ۳۲۹ ۶۵۱ ۲۵۱ ۱۶
سنہ ۱۳۲۳ھ

تاریخہاے انتقال بتول النسا زوجہ محمد رسول خان صاحب ساکن بھوپال حسب فرمایش برخوردار حیدر سلطان سلمہ اللہ تعالی

قطعہ

ہان رجب سیزدہ راہی جنت شد
۵۶ ۲۰۵ ۸۶ ۲۱۶ ۴۵۳ ۳۰۴
سنہ ۱۳۲۴ھ
عفت و عصمت پناہ متقیہ پارسا

در سنہ عیسوی حیدر سلطان بگو
رنجہ محمد رسول رفت بتول النسا
۲۵۸ ۹۲ ۲۹۶ ۶۸۰ ۴۳۸ ۱۴۲
سنہ ۱۹۰۶ع

ایضاً

ماہ رجب کی تیرھوین کو وا مصیبتا
رونق جو گھر کی تھی وہ زن پارسا گئی

کیون اُسکو ڈھونڈھتے ہین محمد رسول خان
جنت مین ہی یہان سے بتول النسا گئی
۴۵۳ ۱۰۰ ۱۵ ۱۳۶ ۴۳۸ ۱۴۲ ۲۰
سنہ ۱۳۲۴ھ

تاریخہاے انتقال زوجہ مرحومہ یعنی محل خاص جناب نواب محمد جعفر علیخان بہادر رئیس اعظم لکھنؤ

قطعہ

بکن قبول پئی مادرِ حسین و حسن
دعاے حضرت نواب صاحب مغموم

بحالِ زوجۂ او شان ترحمی فرما
محل خاص محل در جنان بود قیوم
۷۸ ۱۹۳ ۳۰۴ ۱۰۴ ۱۱ ۱۵۶
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

در غمش اولاد و شوہر با عزیز و اقربا
اشک ریزان سینہ بریان جان کنان دل طپان

مصرع تاریخ رحلت صوری ہم معنویست
دو بین از ماہ پنجم رفتہ بیگم در جنان
۱۱۰ ۸ ۲۶ ۱۹۸ ۷۸۹ ۱۰۳ ۲۰۸
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

عالم رویا میں پوچھا جعفر دلگیر نے
کس جگہ ہیں زوجۂ نواب قدسی اساس

سن کے رضوان نے مورخ سے کہا اے بےخبر
رونق افروز جنان ہیں بیگم ایزد شناس
۳۵۶ - ۲۹۴ - ۱۰۳ - ۶۵ - ۱۴۲ - ۲۲ ۳۱۱
سنہ ۱۳۲۳ھ

قطعہ

آہ واویلا کہ از نواب بیگم گردون منزلت
حور خصلت بیگم مریم مکانی شد جدا

مصرع تاریخ نوشتش خامۂ جعفر نوشت
از سلیمان جاہ بلقیس ثانی شد جدا
۸ - ۱۹۱ - ۹ - ۴۱ - ۲۰۴ - ۵۶۱ - ۳۰۴ - ۱۰
سنہ ۱۳۲۳ھ

قطعہ

زوجۂ جعفر علی خان ماہ سیما با حیا
۲۱ - ۳۵۳ - ۷۶۱ - ۴۶ - ۱۱۱ - ۲۲
ف ۱۳۱۴

متقیہ عابدہ از کل معاصی تائبہ
۵۵۵ - ۸۲ - ۸ - ۵۰ - ۲۱۱ - ۴۱۸
سنہ ۱۳۲۴ھ

ای شدہ قسمت خوش از اعمال آن قدسی جناب
۱۱ - ۲۲ ۷۰۰ - ۹۰۶ - ۱۳۲ - ۱۵۷۱ - ۵۶
سمبت ۱۹۶۳

حور جنت شد ز دنیا رفتہ بیگم صاحبہ
۲۱۴ - ۳۵۳ - ۳۰۴ - ۶۲ - ۶۸۵ - ۶۱۲ - ۱۰۶
۱۹۰۶ء

قطعہ

فراق زوجۂ ہمدم نباشد سہل اے جعفر
دل نواب را صد پارہ کرد این صدمۂ جانکاہ

بگن شیون بزن سینه بگو تاریخ در هجری
زلیخا از بر یوسف جدا گردیده وا ویلاه
۶۴۸ - ۲۱۰ - ۱۵۶ - ۸ - ۲۲۳ ۵۹
سنه ۱۳۲۴ھ

قطعه

شفیق دوستان جعفر علیخان فخر افسانی
رئیس لکھنو نسل وزیر ظل سبحانی
فلک رفعت ملک خصلت قمر طلعت قسمت شان
ارسطو عقل رستم دل بهمت حاتم ثانی
سخندانی سخنگوئی سخن فهمی سخن سنجی
تخلص سالمش وانی کلامش رشک خاقانی
زبان قاصر ز تعریفش قلم عاجز ز توصیفش
مطاع عالم و آدم مطیع آل عمرانی
دریغا در فراق زوجه خود مبتلا گشته
مجال دم زدن باشد کرا در حکم یزدانی
فراغ خاطر و عشرت ز رنج و غم مبدل شد
برفته خانه آبادی بیاید خانه ویرانی
معاذ الله جان فرساست مرگ زوجهٔ همدم
مورخ هم خبر دارد ازین آلام و جانی
الهی بهر حق فاطمه زهرا دم پرسش
نگهدار این عفیفه زائره را از پشیمانی
بخوان تاریخ رحلت در سنین عیسوی جعفر
برفته آه از دار محن آن مریم ثانی
۴۸۶ - ۲ - ۸ - ۲۳۳ - ۵۱ - ۲۹۰ - ۵۶۱
سنه ۱۹۰۶ع

تاریخهای انتقال نواب قلی و زوجه اش الهی جان

قطعه

غالباً عشرهٔ قتاله به بناطی کرد
زندگی بود ز آلام ضعیفی بے کیف
شیعهٔ آل و نمازی و قدیم الخدمت
مرده نواب قلی هژده ذی الحجه حیف
۲۲۹ - ۵۹ - ۱۴۰ - ۳۱ - ۶۱۰ - ۴۷ - ۹۸
سنه ۱۳۲۴ھ

عہ مراد از هفتاد و سال ۱۲

قطعه

وه که همپهلوی شبیر گردید	اے زهی رحمت رب الارباب
خادم آل نبی روز غدیر	در ارم رفت فضلی نواب

۵۹ ۱۳۰ ۱۹۰ ۲۷۱-۲۰۳
۱۳۲۴ه

قطعه

بود مشهور نواب فضلی	بر زبان عوام در وطن
همرهش خادمه الٰهی جان	حاجیه زائره قدیمه من
هر یکی طالب و هو المطلوب	بود یک جان فی المثل دو تن
هژده ذی الحجه آن یکی در سفر	بستمش این بشد ز دار محن
عشق اصلی همین بود جعفر	آه پیهم برفت شوهر و زن

۵۶ ۲ ۵۱۱ ۶۸۶ ۵۶ ۶
۱۳۲۴ه

قطعه

اگر انجام بین هستی بخوان صبح و مسا جعفر	ویبقی وجه ربک بعد کل من علیها فان
بجا لی لے سراپا جوهر و علامهٔ دوران	قدیمی خادمه سبحان شدی بی بی الٰهی جان

۵۴-۴۴۶-۳۰-۳۱۴-۴۴۹-۶۵۰-۱۶۴
۱۳۲۴ه

تاریخهای انتقال تیمور خان عرف تولا خان پسر شاه میرزا خان صاحب

نوجوان کم سخن و نیک تیمور خان نام	این شهید ز طاعون جلوه ابوای
نظم شد مصرع تاریخ وفاتش جعفر	یوم رابع شهر ماه محرم بر پای

۱۵۶ - ۲۲۳ - ۳۷۶ - ۲۰۸ - ۹ - ۱۶
۱۳۲۵ه

قطعہ

گفتا کہ بجان و روح شبیر
دریا و عزا برفت تنہا ایوای
جعفر بقفا نشست ہم شمس آباد
با حلم جوان نیک تو لا غان ہای
۳ ۷۸ ۹۰ ۴۳۷ ۶۵۱ ۱۶
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

کچھ بس چلا دست قضا سے ایوای مجبور تھی ماں
تھا باپ کی قسمت میں لکھا غم کھائے بیٹے کا یہاں
عبرت کی جگہ ہے یہ سرائے فانی اللہ اللہ
شبیر جیسے پسر تو مر جائے صد حیف جواں
۳۰۵-۲۵۰-۳۲-۲۱۲-۱۱۱-۲۵۴-۱۹۲-۶۰
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

آنکھ کا تارا اُجالا تھا اندھیرے گھر کا وہ
باپ چچا کا ذکر کیا روتے ہیں کل بہنا ویر
کر دیا طاعون نے اندھیر شمس آباد میں
ہائے واویلا ہوا ہے گل چراغ شاہ میر
۱۶- ۵۴- ۲۶- ۵۰ ۱۲۰۳- ۵۵۶
سنہ ۱۹۰۷ء

تاریخہای انتقال حکیم سید فیض حسن صاحب نقوی زائر
حضرت ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام

قطعہ

آن زائر شبیر طبیب و سید
وان عاشق سبطین رسول الثقلین
شنبہ بکم صفر ز دنیا رفتہ
وہ وہ بجنان فیض حسن نزد حسین
۱۱ ۱۱ ۱۰۶ ۸۹۰ ۱۱۸ ۶۱ ۱۲۸
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

یکشنبہ اول ماہِ صفر بکرد سفر
بگفت مصرعِ تاریخ جعفر محزون
سوئے بہشت برین بہ جہات باطن و سید
حکیم فیض حسنؑ پاک مومن و سید
۶۸ ۱ ۸۹۰ ۱۱۸ ۲۳ ۱۳۶ ۸۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

باکی محب آل نبیؐ زائر حسینؑ
در روز شنبہ اول ماہِ صفر بمرد
پابندِ شرع مشفق جعفر خدا گواہ
سید حکیم فیض حسنؑ پاک مومن آہ
۷۴ ۶۸ ۸۹۰ ۱۱۸ ۲۳ ۱۳۶ ۶
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

ملک ہیں حاضرِ خدمت فلک ہے تابعِ حکم
رہے نصیب خوشا بخت قصرِ جنت میں
یہ رتبہ الفتِ سلطانِ مشرقین سے ہے
حکیم فیض حسن پاس آ حسین کے ہے
۶۸ ۱ ۸۹۰ ۱۱۸ ۶۳ ۳ ۱۲۸ ۳۰ ۱۵
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

آن عاشقِ جان نثار لب تشنہ حسینؑ
شنبہ یکم صفر نمودہ رحلت
بودہ نقوی سید و ذاکر ہے سے
فیض حسنم طبیب زائر ہے ہے
۸۹۰ ۱۵۵ ۶۲۳ ۲۱۸ ۳۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

حاجی نے پوچھا حضرتِ عیسیٰ سے انجامِ حکیم
بولے مسیحا ہیں کہاں آل رسول اللہ کہا
وہ آپکی خدمت میں یا حق کے ولی کے پاس ہے
فیض حسن جنت میں امرِ حق علیؑ کے پاس ہے
۸۹۰ ۱۱۸ ۱۰ ۱۱ ۱۰۶ ۹ ۱۲۰ ۲۳ ۱۵
سنہ ۱۹۰۷ع

تاریخ انتقال میر محمد حسین صاحب مرثیہ خوان دوشنبہ دہم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

روز دوشنبہ بود ماہ ششم یا دہم	راہی فردوس شد آل شہ مشرقین ۱۹۰۷ع
در غم جانکاہ او جعفر عاصی بگو	ذاکر حال حسین وائے محمد حسین ۹۲۱ ۳۹ ۱۲۸ ۱۶ ۱۲۸-۹۲ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال جہان شیر خان کارندہ نیگوان

قطعہ

نمک خوار دیرینہ و باوفا	خوش افعال کارندہ نیگوان
ز طاعون ملعون در اپریل ماہ	روان شد جہان شیر خان بی جہان ۲۵۶- ۳۰۴ ۵۹ ۱۱۶۱ ۹۶ ۵۹ سنہ ۱۹۰۷ع

تاریخ انتقال محمد ادریس وکیل خلف مشفقی مولوی محمد اسمعیل صاحب وکیل فتحگڈھ دوشنبہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۰۷ع مطابق یازدہم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

ابن اسمعیل بود اے وکیل لائق	افسوس کہ شد باغ جوانی برباد
جعفر از بہر تو دعائیہ بگفت	ادریس مقیم گلشن جنت باد ۲۷۵ ۱۹۰ ۳۰۰ ۴۵۳ ٦ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

ذبیح خنجر فرقت محمد اسمٰعیل
ہزار حیف کہ دنیا سے چل بسا در بیں

ہے اشک ریز کہ جان باختہ کا دل ٹوٹا
ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا
۹۶۰ ۵ ۷۰ ۳۴۱ ۱۱۶ ۴۱۵
سنہ ۱۹۰۷ع

قطعہ تصنیف جناب نواب سلطان دولہ صاحب رئیس فرخ آباد

نانا تھے جنکے صفیر وہ گئے سوے لحد
جعفر محزون کو جب فکر ہوئی سال کی

اس غم جانکاہ مین کرتے ہین شور و شین
غیب سے آئی ندا آہ نظیر الحسین
۶ ۱۱۶۰ ۱۵۹
سنہ ۱۳۲۵ھ

روز جمعہ بست و ہفتم رجب سنہ ۱۳۲۵ھ مطابق ششم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ع
بوقت یازدہ ساعت یا و بالا جناب شمس العلما مولوی سید محمد حسین
صاحب عرف سید علن صاحب خلف جناب سلطان العلما مولانا
سید محمد صاحب مرحوم انتقال فرمودند

قطعہ

ہم نام محمد و حسین آمد من مثل الآبا
یوم معراج جمعہ در ماہ رجب سیجا بشد
۵۶-۳۱۴-۱۱۸-۲۵۰-۲۰۵-۷۱-۳۱۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

مقبول خدای ذوالمنن فخر زمن راس الفقہا
زیب جنت جناب سید علن شمس العلما
۱۹-۳۵۳-۵۶-۷۴-۱۵۰-۴۰۰-۱۷۳
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

کیا سید علن مجتہد نے جمعہ کو پایا عروج
ہاں باعث رشک قلوب مومنان یہ بھی ہوئے
جعفر شب معراج کو پہونچے محمد عرش پر
معراج کے دن واہ فردوس آستان یہ بھی ہوئے
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

حق گو افقہ گذشت سید علن ... اے محتشم و قبلہ جعفر ہے ہے
سمت ۱۹۶۴ ... سنہ ۱۳۲۵ھ
رفتہ بار وح روز وماہ وہمہ سال ... آدینہ شش شہر ستمبر ہے ہے
ف ۱۳۱۴ ... سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

وا دریغا بہ رجب رکن شریعت فتاد ... سید و مجتہد و راہ نما ہاے نماند
ملک وجن و بشر سینہ زنان میگویند ... قبلۂ دین و ملاذ فقہا ہاے نماند
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

شمس العلما جناب سید علن ... اے مملکت شرع کے والی صد وا
کیوں اٹھ گئے آپکے قدم دنیا سے ... ہے مسند اجتہاد خالی صد وا
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

جناب قبلہ و کعبہ ستون قصر علوم ... فقیہ آل نبی مجتہد خلیق جواد
بہ بست و ششم صفر شب جمعہ رحلت کرد ... بگفت جعفر احقر کہ رکن شرع فتاد
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

از وفاتش لشبدہ چشم شریعت لی لو
بہر جلسش ز فلک ستارۂ نور آمد لو

داد بر قلب جہان صدمۂ جانکاہ حسین
قبلہ و کعبۂ من نور خدا آہ حسین
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

اِس سید عفیف کا انجام ہو بخیر
ف ۱۳۱۴
اب ہے دعا کہ اور بڑھے عز و افتخار
سنہ ۱۹۰۶ء

حور و قصور جنت و کوثر نصیب ہو
سنہ ۱۹۶۳
جنت میں قرب ابن پیمبر نصیب ہو
سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال جناب سید محمد غلام عباس صاحب قبلہ برادر کلان نواب مہدی علیخان بہادر محسن الملک رئیس اٹاوہ

قطعہ

رفت از دار فنا سوی جنان سید ما
گفت ہاتف پئے تاریخ وفاتش جعفر

صاحب دبدبہ و جاہ غلام عباس
با حیا آل نبی آہ غلام عباس
۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ انتقال نواب محسن الملک سید مہدی علیخان سکریٹری کالج علی گڈھ

قطعہ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ واویلا

ہوے مدفون علیگڈھ مین جہان سید کی تربت ہے
غم فرقت مین جعفر روز محشر کیون نہو برپا
اُٹھے دنیا سے سید مہدی ہندی قیامت ہے

سنہ ۱۳۲۵ھ
قطعہ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ و اویلا
ز قصر کوہ شملہ نزد احمد بے محابا رفت
رقم زد مصرع تاریخ ہجری خامۂ جعفر
مبارک مہ بدہ صبح نہم مہدی ز دنیا رفت

سنہ ۱۳۲۵ھ
قطعہ

عقل کل مصلح کل تابع سید یکرنگ
نسل پاک نبوی فخر زمن وائے برفت ۱۳۱۵ و
ذی کرم سید ما مہدی علیخان نواب سنہ ۱۹۰۷ء
محسن الملک ازین دار کہن ہائے برفت سمت ۱۹۶۴
سنہ ۱۳۲۵ھ

صبح پنجشنبہ بست و ہشتم ماہ شوال سنہ ۱۳۲۵ ہجری مسماۃ
صاحب النساء زوجۂ مولوی عرفان علی صاحب استاد
بندہ در کانپور انتقال نمودند

قطعہ

قطعہ

سیدہ متقیہ زائرہ سبط نبی
کلک جعفر پئے تاریخ وفاتش بنوشت

خیر اندیش و وفادار دلی رفتہ ہاے
زوجہ مولوی عرفان علی رفتہ ہاے
۱۳۲۵ھ

قطعہ

در کانپور زوجہ استاد من برد
جعفر نوشت مصرع تاریخ رحلتش

آل رسول زائرہ نیک پارسا
از دہر رفتہ بیبی جنان صاحب النسا
۱۳۲۵ھ

وہ سیدہ زائرہ آل نبی خالق ہے گواہ
فردوس میں ہیں زوجہ عرفان علی با عزت و جاہ
ذبیعلم پڑھا کے اب سر بسم اللہ تاریخ پڑھیں
حوروں سے کے پڑھانے کو گئیں استانی انا للہ
تعمیہ ۱۳۲۳
۱۳۲۵ھ

حسب فرمایش جناب مولوی ڈپٹی عبد الجلیل صاحب برای شخصی

قطعہ

تسکین قلب احمد جان نوجوان پسر
در چشم والدین زمانہ سیاہ شد

رشک قمر امیر بہادر ز دہر رفت
نور بصر امیر بہادر ز دہر رفت
۱۹۰۷ء

قطعہ

در فصل بہار آگئیں پژمرد دل گلچین
جان باختہ قطب الدین در ہجر پسر غمگین

گل رو ز چمن رفتہ یا روح ز تن رفتہ
صد حیف نجیب الدین از دار کہن رفتہ
۱۳۲۵ھ

قطعہ

نور چشم والد و رعنا جوان تھا یہ پسر
کہتے تھے مجکو نجیب الدین کلان تا یہ پسر
آئی ندا اے رحم کر شہ پیر سے گل پہ
سورۂ الحمد کا ہر قد میں سائل سے بیقصر
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

سرو قد و گلبدن حیف کہ دنیا برفت
زینت و زیب چمن حیف کہ دنیا برفت
در غم ہجر پسر نالہ کنان قطب دین
یوسف گل پیرہن حیف کہ دنیا برفت
سنہ ۱۳۲۵ھ

شنبہ دہم جنوری سنہ ۱۹۰۸ع برادر سید ضامن علی صاحب خلف جناب مستطاب میر جعفر علی صاحب رئیس الہ آباد ڈپٹی کلکٹر انتقال نمود

قطعہ

سید پاکیزہ طینت از جہان رحلت نمود
در غمش سہم کشیدہ ہر کسی رنج و ملی
بر دعائے مغفرت جعفر نکن ختم کلام
خلد مسکن باد با آل نبی ضامن علی
سنہ ۱۹۰۸ع

قطعہ

شب یکشنبہ ہفت ذی قعدہ
نقد ہستی بمالکش بسپرد
گفت تاریخ جعفر غمگین
آہ ضامن علی سید مرد
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ انتقال دختر میر اولاد حسین صاحب ہمشیر لطفی شفیقی میر احمد کاظم صاحب انسپکٹر شمس آباد و ساکن فیض آباد

قطعہ

نبود روح و روان محمد کاظم
سپرد فاطمہ این چار سالہ رشک ماہ
درین زمان پس نصف النہار ساعت
بہر دو شانزدہ شنبہ ربیع الاول آہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

چو رحلت کرد دخترِ چار سالہ
حسینہ گلبدن شیرین زبان وا
پئے تاریخ در ہجری بصد غم
بگفتم روح کاظم فاطمہ ہائے
۱۳۲۶ھ

قطعہ

کیا حکم کردگار میں بندوں کو اختیار
حیدر ہیں خستہ حال ہیں والد بھی غم میں ہے
چھوٹے سے سن میں داغ بزرگوں کو دے گئی
کم عمر ہمنشینِ سکینہ ارم میں ہے
سنہ ۱۳۲۶ھ

جمعہ نوزدہم جون سنہ ۱۹۰۸ء مطابق ہجدہم جمادی الاولی سنہ ۱۳۲۶ھ
سید ابن حسن عرف ابو صاحب ولد برخوردار صادق حسین در لکھنؤ انتقال کرد

قطعہ

جگر کے داغ سے صادق حسین ہیں بے چین
اندھیرے گھر کا اجالا تھا جانجان فرزند
گواہِ واقعۂ کربلا ہے یہ تاریخ
چھٹا حسین سے گلرو و نوجوان فرزند
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

نام تھا ابن حسن سید ابو تھا لقب
دفن تربت میں ہوا ہو گیا چاند گہن

رو کے صادق نے کہا ہائے اندھیر ۱۳۲۶	تیرھویں سال گیا ماہ وش احسن حسن ۱۳۲۶ھ

قطعہ

مطلع نیک شمیم رونقِ جہان فرز	حسین و خوش قد و نوعمر جانجان فز
ف ۱۳۱۵	سمت ۱۹۶۵
گیا جہان سے ہیہات وا دریغ طاہر	چھوٹا حسین سے کاکر و نوجوان فرز
سنہ ۱۹۰۸ء	سنہ ۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال زوجۂ میر گوہر علی صاحب ساکن امروہہ

قطعہ

آلِ رسول سیدۂ نیک پارسا	فرمان پذیر زوج خوش اعمال خیر
جمعہ دوازدہ بجا دستے اولین	رحلت بکرد زوجۂ گوہر علی صدا ۱۳۲۶ھ

بست و نہم رجب سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۷ اگست سنہ ۱۹۰۸ء
مخدوم بخش ملازم انتقال کرد

قطعہ

با فہم فراجدان وفا کیش	آن خیر طلب ضعیف و مغموم
در شہر اگست رفت از دہر	حاجی مخدوم بخش مرحوم
	سنہ ۱۹۰۸ء

شب بست و نہم شعبان ۱۳۲۶ھ میر امجد علی ولد
میر ناصر علی مرحوم انتقال کردند

قطعہ

شب بست و نہم در ماہ شعبان — سعید و متقی آل نبی رفت
قلم زد مصرع تاریخ جعفر — بجنت پاکباز امجد علی رفت
۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال سید سردار حسین ولد میر رضا حسین صاحب
لکھنوی یکم نومبر ۱۹۰۸ء مطابق پنجم شوال ۱۳۲۶ھ

قطعہ

مبارک ہوا ماہ رمضان واویلا — جا کے زیر زمین سید بیمار حسین
وہ کے مستفسر حالات سے کہتے ہیں رضا — اہل و با فہم و جوان سال تھا سردار حسین
۱۳۲۶ھ

قطعہ

رضا حسین ہیں دل سوختہ اسی غم میں
حسین و خوش قد و خوش وضع جانجان چھوٹا
یہی اُنھوں نے دل داغدار سے تاریخ
ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا
تعمیہ ۱ — ۱۹۰۷
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

اس ضعیفی مین ملا رنج جوان بیٹے کا
غمِ فرقت سے ہو دل سوختہ کا حال تباہ

تیرھوین روزے مین یہ فقرۂ ہجری تاریخ
رو کے مادر نے کہا داغ پسر وا ویلا

۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال میر صفدر حسین صاحب لکھنوی خسر سید اصغر علی ولد برادر عابد علی صاحب

قطعہ

ہان خادمش در خدمت مخدوم از دارِ جہان
شد بست و یک ماہ صیام وقت صبح یکشنبہ روان

جعفر برائے رحلتش تاریخ ہجری نظم کرد
صفدر حسین صاف باطن نزد حیدر در جنان

۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہِ مبارک صوم اکیسوین تاریخ کو
صدقے سے حیدر کے ملے سال احسن بیگمان

قصر ارم مین ہین مکین حورین بھی ہین پہلو نشین
صفدر حسین اہل یقین آپ ہو گئے جنت مکان

۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہ صیام اتوار کو وقت سحر بعد نماز
آل نبی و متقی دارِ فنا سے چل بسے
ہجری میں جعفر نظم کی تاریخ صوری معنوی
اکیسویں روزے میں صفدر قبر میں رہنے گئے

۱۳۲۶ھ

قطعہ

بست و یکم ماہِ صیام و صبح یکشنبہ بود
رحلت نمودہ پاک طینت آل شاہِ مشرقین
اصغر و عاکف از دل بریان بدرگاہ خدا
یارب بباد از وحید روز جنان صفدر حسین

۱۳۱۶ و
۱۰
تسہیل ۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہِ صیام و بست یک صبح بہ یکشنبہ بیوم	رحلت نمودہ از جہان این آل شاہ مشرقین
۱۳۲۶ھ	۱۹۰۸ء
اصغر و عاکف با دل بریان ہمی بعد نماز	یارب بباد از وحید روز جنان صفدر حسین
سمت ۱۹۶۵	ف ۱۳۱۶

حسب فرمایش نواب اصغر حسین خان برای انتقال بنت محمد نظیر خان صاحب

قطعہ

بودہ ششم سہ شنبہ نصف اللیل در ماہ رجب
شخصم نمودہ جان خود خلاق عالم را سپرد

در فرقتِ شش سالہ دختر نالہ سرکن سلے نظیر

معصوم کم فہم ابرار النسا صد آہ مرد

۱۳۲۶ھ

قطعہ

پھندن تھا عرف عام ابرار النسا بیگم تھا نام

شش سالہ تھی یہ دختر نواب صاحب ہائے ہائے

کس کا اجل سے بس چلے دیکھا کیے چھوٹے بڑے

ماہِ رجب کی ہے چھٹی پھندن گئی مرقد میں و ائے

۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخی انتقال بنت علی حسین خان مرثیہ خوان

قطعہ

بنت علی حسین جوان سالہ کتخدا	بودند نیک نیک شدانجامِ فاطمہ
روز دوم ز شہرِ عزا در قصور خلد	رفتند نزد فاطمہ اکرام فاطمہ

۱۳۲۷ھ

قطعہ

ہیہات وادریغ صد افسوس آہ آہ	پروا کسی نکرد نہ آرام فاطمہ
انجام کار از کرم خالقِ کریم	گشتند بقبر عزت و اکرام فاطمہ

سنہ ۱۹۰۹ء

از اخبار دبدبہ سکندری رامپور دریافت شد کہ نواب محمود علی خان صاحب کہ برادر علاتی خلد آشیان جناب نواب کلب علیخان بودند در لندن وفات یافتند۔ ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

شہرِ لندن میں تھے عیسائیون کے ہم پہلو
خادمِ صاحبِ لولاک خوش ایمان نواب
رحمتِ حق سے انھین خلد ملا ان روز ون
مصطفےٰ (۶۳۴) پاس ہین محمود علی خان نواب

تعمیہ ۱۲۷۵
۶۳۴
سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

شوقِ پابوس محمدؐ در سر	داشت محمود علیخان تاحال
باصد اخلاص دلی از لندن	رفت نواب بجنّت امسال

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

آن ہمسرِ خلد آشیان یوسف لقا رستم توان
والا ہمم گردون حشم انجم خدم عالی مکان
از شہر لندن جانبِ مُلکِ عدم نہضت نمود
نواب محمود علی خان آہ فخرِ دودمان
سنہ ۱۹۰۹ء
تاریخ اگر پرسی زمن از جنوری بودہ دوم
در یوم شنبہ گشت خوش اعمال جنّت آشیان
ہان عرض کن جعفر زفرزندِ سعیدش مصطفےٰ
در ہجر آن مغفور بابِ جبر اسے عالی نشان

قطعہ

آن ہمسر خلد آشیان یوسف لقا رستم توان
عالی ہمم کیوان علم گردون حشم انجم سپاہ
از شہر لندن یوم شنبہ ماہ ذی الحجہ نہم
شد رونق افزاے ارم نواب والا بارگاہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

محمود علی خان بہادر ذی الجود عالی رتبہ
لندن مین زمانہ سے ہوئے وہ مفقود انا للہ
ذی الحجہ مین تاریخ وفات نواب یون نظم ہوئی
جنت مین ملا واہ مقام محمود یوم عرفہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

یوسف لقا حسین جلیل آسمان وقار — در جنوری دوم نمود انتقال ہاے
جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش — نواب دین پناہ وفرشتہ خصال ہاے
سنہ ۱۹۰۹ء

حسب فرمایش جناب برادر بادشاہ دولہ صاحب ۱۹ فروری سنہ ۱۹۰۹ء گفتیم تاریخ انتقال سید محمد سبطین برادر مولوی سید حسین صاحب پنجشنبہ یکم ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

زاہد و متقی و نیکجان سال حسین — راحت جان حزین گفت بازوی حسین

روز و شب در غم ہجر تو حسین میگویم — درجنان سید ما رفت محمد سبطین سنہ ۱۳۲۶ھ

نسبت برادر گویم

قطعه

رفت از دہر محمد سبطین — آل لیسین مطیع معبود

سال و تاریخ ز جعفر بشنو — آہ از ماہ دہم عشرہ بود سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعه

در غرۂ ذی القعدہ و روز پنجم — رفتہ ز جہان قوت بازوی حسین

ہیہات افسوس و وادریغا صد آه — دلدوز بود غم محمد سبطین سنہ ۱۳۲۶ھ

سہ شنبہ بستم اپریل سنہ ۱۹۱۰ء مطابق بست و ہشتم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ھ بیساکھ بدی اماوس سمت ۱۹۶۶ شام ساعت ہفت در دیرہ دون بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر انتقال نمودند

قطعه

انکی تاریخ تھی ولادت کی — نور افزای چشم مشتاقان

کیون اندھیرا ہو زمانے مین — حاجیا بجھ گیا چراغ جہان سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعه

بود آخر روز سہ شنبہ بستم اپریل حیف — رائے بہادر درگا پرشاد جی پیچان بشد

اندر نگاه دوستانش تیرہ گردیده جہان — ہان آفتاب فرخ آباد از جہان پنہان بشد

سنہ ۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال عزیزی آغا کلب حیدر صاحب نبیرۂ جناب ڈپٹی کلب حسین خان صاحب مرحوم

قطعہ

نوشاہ بنا گلشن جنّت میں ہوا ساکن ہے ہے
مرنے کے تھے اے پسر ماہ لقا یہ دن ہے ہے
دنیا میں دولہن کو اور ماں کو چھوڑا ہمشیر بھی ہے ہے
نادر اوصاف کلب حیدر آغا کم سن ہے ہے
سنہ ۱۹۰۹ع

متفرقات

قطعات تاریخی ورود سراج الملۃ والدین ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان صاحب بہادر والی کابل در ہندوستان

قطعہ

خطاب ہز مجسٹی در گرفت از حضرت قیصر
بشہر آگرہ دربار و دعوت بے تامل شد
بحمد اللہ مستحکم بگشتہ رشتۂ الفت
حبیب قیصر عالم پناہ شاہ کابل شد
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

ای افتخار خاندان حضرت حبیب اللہ خان
وان شیر دل رستم توان در ہند آمد میہمان
عشرتہا و جشنوری از التفاتِ قیصری
گشتہ امیر ملک کابل ہمسر مجسطی در جہان

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

ز تشریف مقدسش رشک جنان گردید ہندستان
بفرقش تاج شاہانہ صد و سی سال زیبا باد
بصد اقبال و دولت با ہزاران ہیبت و صولت
بدہلی والیٔ کابل مبارک عید اضحیٰ باد

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

والیٔ کابل سراج الملۃ والدین ہیں
ذبح حیوان مقدس کا رہا ہر دم خیال
روز جمعہ چار سو ہندوستان میں دھوم ہے
ہو مبارک ہندوؤں کو عید اضحیٰ بے مثال

۱۳۲۱ + ۴
سنہ ۱۳۲۴ھ

۵۸۴

۱۳۲۴
۵۸۴

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

شہ کابلستان ضیغم شکار	بہادر سخی پاک باطن رحیم
سمیٔ محمد حبیب الٰہ	نگہبان ارکانِ دین قویم

بنصفت انوشیروان فی المثل	بحکمت بسان فلاطون حکیم
که در ماه ذی الحجه دهلی رسید	بشان جلالی و طرز سلیم
ز قربانی گاو کرد اجتناب	بپاس هنود آن شجاع حلیم
تعصب بهر حال ناخوشترست	همین ست جعفر ره مستقیم
مسلمان و هندو ز فرط نشاط	همه مدح گویان لطف عمیم
بگفتند تاریخ خاص اهل هند	حبیبیم مبتاع ذبح عظیم سمبت ۱۹۶۳
بماندم یکے مطلع لاجواب	بخوانند اسلامیان فهیم
اگر حق شناسی شه داد رس	ره رستگاری همین دان و بس
سنه ۱۳۲۴ھ	سنه ۱۳۲۴ھ

قطعه

سراج الملة والدین دائم	فروزان در جهان صبح و مسا باد
حبیب الله آن جان زبردست ۱۳۲۴ھ	بنام نیک تا دور سما باد
جلال و شان او الله اکبر	خدایش یار و حامی مصطفیٰ باد
خطاب از حضرت قیصر گرفته	بفرقش تاج شاهی خوشنما باد
همایونش بود گلگشت دهلی	مبارک جمعه با عید الضحیٰ باد ۱۳۲۴ھ
ولیعهدش قمر صورت فلک جاه	تجلی بخش عالم دائما باد
کند آن نیّر اصغر ترقی	مه روشن همه شمس الضحیٰ باد

سنه ۱۹۰۷ء

قطعهٔ تاریخ ختنهٔ برخوردار سید علی سلمہ اللہ پسر میر گوهر علی صاحب

ق چارده معصوم و از الطاف سبحانی
شوی با عمر و علم و دولت و اولاد ای سید
شنو تاریخ ختنه ای سعادتمند از جعفر
مبارک هفتده ذی الحجه جمعه باد ای سید

سنہ ۱۳۲۲ھ

قطعه در کیفیت فصل هندوستان

بر حال همه رحم بکن ای باری هر شام و پگاه
از کثرت برف و نیز ژاله باری مخلوق تباه
در سال مسیحی بچکید از کلکم تاریخ عجیب
نوروز بگشت در زمستان حاجی الله الله

سنہ ۱۹۰۶ء

قطعات تاریخی درباره پاس شدن دختر برخوردار امیر حسن صاحب سلمه الله تعالی در امتحان

قطعه

ضیای چشم و جگر گوشهٔ امیر حسن / که نام نامی آن دختر ست خیر نسا
در امتحان بشد کامیاب شکر آلہ / وزیر شاه دکن ساعی نمود عطا

سنہ ۱۳۲۲ھ

قطعہ

رہیں ماں باپ سر پر عفت زہرا ابھی ہو حاصل
بڑھے علم و عمل اقبال و دولت روز افزوں ہو
خدا کا شکر بعد امتحان کیا نیک ساعت میں
گھڑی تحفہ ملی خیر النسا بی بی ہمایوں کو
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعات تاریخی تبدیلی جناب مستطاب شاہزادہ میرزا سکندر قدر بہادر تحصیلدار تحصیل قائم گنج

قطعہ

خبر پہونچی یکایک ہوش اوڑے کل خیر خواہوں کے
بپا ہے شور محشر بن رہا ہے یہ ہی قابو سے
نہ ہو خاموش تم بھی تو کہو کچھ حال دل جعفر
ہوئی بدلی سکندر کی حزیں غم سے ارسطو سے
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

بقائم گنج آمد حکم حاکم
کہ در باہج روان گردد ز تحصیل
ارسطوئے خرد تاریخ گفتا
سکندر قدر گشتہ حیف تبدیل
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

دم ہجرت بصد اخلاص بگوہان جعفر
صاف دل پاک نگہ نیر ہم ہا کم
سنہ ۱۹۰۷ء
سنہ ۱۳۲۵ھ

راست گو مشفق من مومن سادات نواز	صاحب عالم خوش آباد بماند دائم
سمت ۱۹۶۳	ف ۱۳۱۴

قطعہ

سہ سقوط عین و اعلام جائز سے دائم ۱۲

ہان الف بر سینہ اے جعفر بکش نوحہ بخوان

تخرجہ ۱۹۰۸ / سمت ۱۹۶۷ء — عدل گستر پاک باطن اے سکندر الوداع

مثل سلمان حامی و حق بین شریک اہلبیت — تخرجہ ۱۳۲۶ / سنہ ۱۳۲۵ھ

تخرجہ ۱۹۶۴ / سمت ۱۹۶۳ — الوداع اے جان نثار ابن حیدر الوداع

تخرجہ ۱۳۱۵ / ف ۱۳۱۴

قطعہ

شاہزادم توئی سکندر قدر	قدر دان فقیر آبائی
صد و سی سال اے شفیق دلی	باش با صحت و توانائی
در فراقت چسان شود تسکین	رفت از قلب من شکیبائی
صنعت نقطہ دار و بی نقطہ	دم رخصت قبول فرمائی
بسفر رفتنت مبارک باد	ہمدمی خوش روی و باز آئی
۸۲ ۶ ۱۳۰ ۲ ۲	۸۹ ۶ ۲۰۶ ۱ ۱ ۱
منقوطہ ۱۰۱۶	غیر منقوطہ ۳۰۹

۱۳۲۵ھ

تاریخ مقدمہ اللہ برکت سلمہ اللہ تعالی کہ میر عابد حسین پیروی نمودہ بودند بمقابلہ قاضی ذوالفقار علی صاحب

قطعہ

کاش اس تیغ کا قیامت تھا	سپر حق سے دین پناہ بچے
میر عابد حسین کیا کہنا	ذوالفقار علی سے واہ بچے

۱۳۲۵ھ

قطعہ تاریخ مسجد

رونقِ اسلام روز افزون ہے شکر کبریا
خانۂ حق مین نمازی جمع ہین قدسی مآب
شور ہے اللہ اکبر کا جلال آباد مین
شیخ عبداللہ کی مسجد بنی کیا لاجواب
۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ فتحیابی مقدمہ برادر چھوٹے صاحب سلمہ اللہ بوکالت جناب مولوی حامد علی خان بہادر بیرسٹر ایٹ لا

قطعہ

مشفق من مولوی حامد علی خان واہ واہ
کردیا اعدا کو پسپا سر کیا میدان کو
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے
فتح ہے منگل کے دن بائیسوین شعبان کو
۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ چاہ محمد رمضان خانصاحب رئیس قصبہ شمس آباد

قطعہ

اسکے بانی رمضان خان ہین محب مشفق مین
نہین رکھتا یہ کنوان دور تک اپنا ثانی

سرد ہے صاف ہے شیریں بھی ہے اے تشنہ دہن
آیہان چشمۂ کوثر کا ملیگا پانی
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

در طرز ستم از مد طبع خداداد	تاریخ بگو جعفر کم علم زبان دان
سنہ ۱۳۲۵ھ	سنہ ۱۹۰۷ع
ہان از پئے دلداری و آرام خلائق	این چاہ بکند بہ حبیبم رمضان خان
ف ۱۳۲۴	سمت ۱۹۶۴

حسب فرمایش برخوردار اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

کنوان آل پیمبر کا بسان حوض کوثر ہے
مطہر سرد و شیریں اسکا پانی آکے پیجاؤ
خدا کے واسطے اے تشنگان وادیٔ مقصد
اگر ہے چاہ دل سے آب کوثر کی ادھر آؤ
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ تاریخ در صلح و صفائی فیما بین میر تفضل حسین صاحب و محمد رمضان خان صاحب

قطعہ

حق کے تفضل سے بر آئی مراد	دیکھا دم نزع دل آرام کو
شکر خدا مل گئے دو یار آج	عید ہوئی ذوق ولے شام کو
	۱۳۲۴ع
	۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخ خطاب نائٹ براجہ تصدق رسول خان صاحب بہادر تعلقہ دار جہانگیرآباد ضلع بارہ بنکی اودہ بجناب شیخ تہور علی صاحب قدوائی جگوری تحصیلدار اکبرپور ضلع کانپور متخلص بصابری فرستادہ شد

قطعہ

رہو جہان مین بشادمانی بسر ہو بالطف زندگانی
فزون ہو اولاد و مال و مکنت زیادہ اس سے بھی اب حشم ہو ف ۱۳۱۵
جلال و اقبال و فر و دولت یہ سب تصدق رسول کا ہے سنہ ۱۳۲۶ھ
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد و مبدم ہو سمت ۱۹۶۵
سنہ ۱۹۰۸ع

قطعہ بطرز دیگر

خدا کرے پنجتن کا سایہ تمھارے سر پر رہے ہمیشہ
خوش اور راضی رہین گورنر زیادہ تر دولت و حشم ہو
وقار قیصر نے جو دیا ہے یہ سب تصدق رسول کا ہے
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد و مبدم ہو
۱۹۰۸ع

در کیفیت تپ و لرزہ عالم گیر یکم شوال سنہ ۱۳۲۶ھ گفتم

ماہ رمضان مین یہ بلا ے جانکاہ قحط و بارش کے بعد آئی کہ ناگاہ

کہتے ہین طیریا اسے اہل خرد ۔ ہے سادہ دلون کا قول پاداش گناہ
بیمار و ضعیف و مردہ دل ہے مخلوق ۔ ہے شدت تپ سے حال ہر اک کا تباہ
اسکا دورہ ہے ہر جگہ مثل لپیٹ ۔ لیتی ہے یہ نقد جان کو خالق ہے گواہ
لرزہ سر سام تپ و ورم ضعف جگر ۔ نائب اسی جلاد کے ہین بی اشتباہ
مزدور رہین کمیاب ملازم نایاب ۔ ہر شخص ہے اسمین مبتلا شام و پگاہ
دوزخ کو بھرے کون نہین باورچی ۔ سقے بھی بہشتی ہوے انا للہ
غلہ ہے جو کھیتونمین اسے کاٹے کون ۔ کیا رزق پرندون کو ملا ہے دلخواہ
فرصت ہی نہین ربیع بونے کے لیے ۔ یہ غم بھی رعایا نے اٹھایا جانکاہ
نفسی نفسی ہے ورد ہر خرد و بزرگ ۔ ہمدرد نہین کوئی کسی کا جز آہ
دیکھو کشش الفت کامل کو ذرا ۔ تاریخ مین بھی کام یہی آئی واہ
دامن کو جو خاک سے بچاتے تھے مدام ۔ پیوند زمین ہو گئے وہ عالیجاہ
لاکھون موئے اہل ہند صد حیف ہلاک ۔ خالق کے سوا کون ہے مخلوق پناہ
عطار و طبیب و ڈاکٹر ہین خوشحال ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ
روزونکی قضا سے ہین جو مومن زندہ ۔ افسردہ و پژمردہ ہین وہ بھی واللہ
باقی رہے صائمین انکا ہے یہ حال ۔ کھانے کی نہ خواہش ہے نہ پانی کی چاہ
بیمار و ضعیف کربلا کا صدقہ ۔ اپنے بندون پہ رحم کر بار الہ
قرآن مین حلاوت ہے نہ روزون مین مزا ۔ کی عید بھی نے ذائقہ قصہ کوتاہ
ہے مد نظر نظم ہو جسمین تاریخ ۔ پھیکا ہوا ماہ رمضان امسال آہ

۱۳۲۵
تعمیہ ۱
۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخی جشن جیوبلی

قطعہ

این ملک از کمپنی پس شورو شہر اے جاے پناہ
گیر زندہ بود ما درت نیک سیر خالق آگاہ
بعد پنجاہ سال در نومبر دو شنبہ دوم
شد جشن ہندوستان ز حکم اے قیصر سبحان اللہ

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

اندر نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعد فساد +
این ملک را بگرفتہ بود از کمپنی با خرمی
حالا بحکم جانشینش از پس پنجاہ سال
شد واہ حاجی یادگار عذر ہندی جیوبلی

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

در نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعد فساد
ہند را بگرفتہ بود از کمپنی با صد حشم
ہاں بدور قیصری در مدت پنجاہ سال
جیوبلی در ہند گشتہ شہر نومبر دوم

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

ملکہ وکٹوریہ نے اے نیکو خو اے افسر ہند
یہ ملک لیا تھا کمپنی سے سمجھو اے داور ہند

ہے شکر پچاس سال اس سال ہوئے نومبر میں
ہاں عشرت جوبلی مبارک سب کو اے قیصر ہند

قطعہ سنہ ۱۹۰۸ء

مرحوم ز کمپنی پس دفع شر با نیک اسلوب
آزادہ گرفتہ ملکۂ نیک سیر ملک محبوب ۱۳۲۶ھ
بعد پنجاہ سال در نومبر از دو تاریخ ف ۱۳۱۶
شد جشن ہندیان ز حکم قیصر تالیف قلوب سمت ۱۹۶۵
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعات تاریخی تصنیف مسٹر ڈیوہرسٹ کلکٹر بہادر ضلع بستی در بارۂ امتحان

قطعہ

تازی کے امتحان میں اعزاز خوب پایا
میرے شفیق کامل عالی جناب آنر
تاریخ عیسوی ہے جعفر نے یہ کہی ہے
ڈیوہرسٹ ہو مبارک نیکو خطاب آنر
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

عادل باذل رحیم فخر علما صاحب جوہر
عالم کامل فہیم رشک فضلا عالی گوہر
شکر اللہ در زبان عربی تکمیل نمود
باد مسعود این خطاب اعلیٰ ڈیوہرسٹ آنر
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ مستزاد

اُردو ہندی و فارسی مین یکتا اے صاحب درس
علم عربی مین امتحان خوب دیا۔ بےخوف و ترس
سُن لیجیے جعفر سے مسیحی تاریخ۔ والا القاب
ہو آپ کو سعد یہ خطاب اعلیٰ۔ ڈپٹی ہرسٹ آنرس

سنہ ۱۹۰۰ء

قطعہ

اُردو و فارسی ہندی کے ہین عارف لاجواب		راز دان شعرا شفیق جعفر آنرز
سنہ ۱۳۲۶ھ		سمت ۱۹۶۵
امتحان علم زبان عربی مین دیکر		ہو مبارک ہوے ڈپٹی ہرسٹ کلکٹر آنرز
ف ۱۳۱۶		سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

امتحان دیکے زبان عربی مین ہوے پاس
میرے مشفق مرے ڈپٹی ہرسٹ جناب آنرز
دیکھ لو مصرع جعفر مین مسیحی تاریخ +
مہربان تمکو مبارک ہو خطاب آنرز

سنہ ۱۹۰۰ء

حسب فرمایش برادر نواب سکندر دولہ صاحب

قطعہ

ان تیغ مرتضےٰ کے جوہر کھلے چمن مین

کاٹے درخت ایکسر صدہا صفین بچھا دین
اس کو جہاد اکبر کہتے ہین اے سکندر
روزہ کی دُھن مین ساری نارنگیان اُڑا دین

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

توڑ کر قفل شب تار مین الماری کا +
سکّے چاندی کے چرا لائے چرانے والے
دن کو پھر آ کے سکندر کو ہنر دکھلایا
اشرفی صاف اوڑا لائے اوڑانے والے

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

سخنم کامل العیار بود		صاف و پاکیزہ چون طلائی ناب
قدر دانم کجاست واویلا		مژدۂ تاریخ اشرفی نایاب

۶۴ ۵۹۱ ۱۲ ۱۱ ۵۱
۱۹ ۱۷
۵۹۱

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

نے مہر نے اشرفی اوڑائی دن کو +
ڈھونڈھا کیے زرد رو کی اچھی تاریخ
جعفر اسی فکر مین ہین گم کردہ حواس
ملتی نہین لیکن اشرفی کی تاریخ ہا ہا

۱۲۱۱ ۳۰ ۵۹۱ ۱۱۰ ۱۱۵ ۴۸۰
۳۷ ۲۵
۱۱ ۱۲
سنہ ۱۳۲۶ھ

ف۔ بازار سخن مین دیکھ آیا جعفر

متفرق

مصرع	مصرع
اشرفی غائب بشد یک لیو بیک را کم بکن	سن تیرہ سے پچیس ہجری میں اپنے تئیں
۵۹۱ - ۱۱۱۳ - ۳۰۶	سنہ ۱۳۲۵ھ
۱۹۱۰	
۱	
سنہ ۱۹۰۹ء	

ذی عزت حسین - آغا صادق حسین - نور نظر گرامی گوہر - سید محمد نظیر

ف ۱۳۱۵ — سنہ ۱۳۲۵ھ — سنہ ۱۹۰۸ء — سنہ ۱۳۲۶ھ

غیور علی - سید آغا میر - قرۃ العین رشک قمر - عالی گہر فرخ طالع - آغا صادق علی بابا

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

ماہ انور بکر دسید نواب خانہ آباد — سید نواب عصر نوشاہ بنے ماشاء اللہ

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

منسلک دو گوہر بحر شرف سید ہوئے — سید نواب منعقد در گشتہ

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

خانہ آباد سید نیک اوقات — بنا دولہ رجب کی تیرھویں کو آج تھا وہی

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

آل میر نذر الدین - میر شرافت الدین - محمد اظہر حسین - محمد ثروت حسین

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

سید محمد نظیر - فضل علی شاہ - ظفریاب عباس - سید تجمل حسین خان

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

میر وقار حسن خان ۔ ضیغم ہند ۔ بدر خورشید ۔ خورشید رو

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۹۰۹ء سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

لخت دل مبارک ۔ لخت جگر سید ۔ طلوع اختر ۔ سید امانت علی خان

سنہ ۱۳۲۷ھ سنہ ۱۳۲۷ھ ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

سید پاک خصلت علی ۔ محمد وارث حسین ۔ سید طاعت علیخان مشکور علی خان

سنہ ۱۳۲۷ھ سنہ ۱۳۲۷ھ ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

نواب عزلت علیخان ۔ نواب متوکل علیخان ۔ محمد حکومت علیخان

سنہ ۱۳۲۷ھ ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

محمد نیابت علی خان ۔ محمد مجتبیٰ حسین خان

ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۶ھ

سجع

ہان رونق جہانے محمد مصطفیٰ حیدر رشید بد

سنہ ۱۳۲۷ھ

دم فزن مشکل کشائے مصطفیٰ حیدر بود

سنہ ۱۳۲۷ھ

حق آگہ حق نما مجلس نشین مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

امام المتقین حق جو ولی مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

خدا آگاہ آل پاک نفس مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

بپایہ فخر اسکندر وزیر مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال سید برکات احمد صاحب

السلام علی آل النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سنہ ۱۳۲۴ھ

الصلوٰۃ علی النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سنہ ۱۳۲۴ھ

داغ جوان مرگ

سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال دختر میر مرزا محمد کاظم صاحب

غنچہ دہان نازون کی پالی اٹھ گئی دنیا سے ہائے

سنہ ۱۹۰۸ع

وہ لعل لب چوتھے برس نازون کی پالی مر گئی

سنہ ۱۳۲۶ھ

باغبان پھوپیکا یک مثل گل کمہلا گیا

سنہ ۱۹۰۸ع

حشمت آرا بیگم شد   حشمت آرا حاجیہ مردہ صد آہ

سنہ ۱۳۲۶ھ   سنہ ۱۳۲۶

حشمت آرا بھی اب ارم مین ہے

سنہ ۱۳۲۶ھ

صفدر حسین آل نبی ہے آج فردوس آشیان

۱۳۲۶ھ

مردِ صفدر رواے بدلبست و یک ماہِ صیام

۱۳۲۶ھ

صد ہاے بد ماہِ صیام و لبست و یک صفدر نماند

۱۳۲۶ھ

حاجی نواب محمود علیخان صاحب جنان مقام

۱۳۲۶ھ

حاجی نواب محمد محمود علیخان بہشت مسکن

۱۹۰۹ء

رفت از دارِ الم یوسف لقا نواب ہاے

۱۳۲۶ھ

شعر

زدریا ولی بہر لب تشنگان	چہ کند این چاہ رمضان خان

۱۳۲۶ھ ۱۹۰۹ء

ہاے پرا فینشنی عالم بگشتہ آزرس

۱۹۰۹ء

ہاے پرا فینشنی صاحب ہوے پھر آزرز

۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال جناب بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر

آہ خیر طلب دولتخواہ

۱۹۰۹ء

ناشاد و جوان کلب حیدر آغا صد ہاے

۱۹۰۹ء

تمام شد